اردو کی پہلی کتاب

مولفہ

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب

مطبوعہ

رزاقی مشین پریس چارمینار حیدرآباد دکن

Scanned by CamScanner

دیباچہ

یہ سلسلہ جس میں قاعدے سے پانچویں کتاب تک شامل ہے۔ مدارس سرکاری کی ابتدائی جماعتوں کے واسطے بطور کتب درسیہ اردو زبان کے تالیف کیا گیا ہے۔

ہر کتاب مابعد میں بہ نسبت ماقبل کے الفاظ و عبارت و طرز بیان کو بتدریج ترقی دی گئی ہے تاکہ ایک کے اختتام پر دوسرے کے آغاز کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔ یہاں تک کہ سب سے اخیر کتاب کا درس مڈل کورس کا مرحلہ طے کرنے کے قابل و مستعد بنائے۔

ہرچند کہ مذاق زبان دانی کا نشو و نما ان کتابوں کا موضوع و مقصود اصلی ہے مگر اس کے ضمن میں بالخصوص دو اور ضروری قواعد بھی ملحوظ رکھے گئے ہیں۔ اوّل یہ کہ تفنن طبع اور تفریح خاطر کی تابمقدور رعایت کی گئی ہے۔ جو طلبہ کے حق میں مشقت مطالعہ کا ایک نقد صلہ اور مشکل درس کو دلآویز بنانے میں نہایت مؤثر ہے۔ چنانچہ مطالب و مضامین کی رنگا رنگی۔ ان کا نتیجہ خیز ہونا۔ اور مختلف اوزان کی اقسام نظم۔ ان سب کا مجموعی اثر غالباً طلبہ کی طبیعت کے لئے کافی موجبات ترغیب ہیں۔

دوم۔ یہ کہ ان کتابوں کی تالیف و تصنیف کا اخذ و منشا چونکہ مختلف علوم و فنون ہیں۔ مثلاً امثال و قصص۔ اخبار و سیر۔ آداب و اخلاق۔ تواریخ طبعی۔ تشریح الابدان۔ فزیولوجی۔ حفظان صحت۔ اصول فلاحت۔ علم انتظام وغیرہ سے لہذا یہ توقع کچھ بے محل نہیں ہے کہ ان کا مطالعہ عقلی و اخلاقی تربیت کا معاون و واقفیت عامہ کی توسیع کا ممد ہوگا۔ واللہ الموفق وھو المستعان۔

محمد اسمٰعیل۔ سابق مدرس سنٹرل نارمل اسکول آگرہ

فہرست مضامین

نمبر شمار	تعداد اسباق مع	مضمون	صفحہ
۱	۱-۶	سبق چوحرفی الفاظ	۳
۲	۷-۱۰	سبق پانچ حرف کے الفاظ	۱۰
۳	۱۱-۱۳	سبق چھ حرف کے الفاظ	۱۵
۴	۱۳	سبق سات حرف کے الفاظ	۱۸
۵	۱۴	سبق آٹھ حرف کے الفاظ	۱۹
۶	۱۵	سبق دن	۲۰
۷	۱۶	سبق مہینہ	۲۲
۸	۱۷	سبق نام	۲۳
۹	۱۸	سبق بستی	۲۶
۱۰	۱۹	سبق آدمیوں کے کام	۲۷
۱۱	۲۰	سبق وقت	۲۹
۱۲	۲۱	سبق مشہور شہر اور دریا	۳۰
۱۳	۲۲	سبق کہانی	۳۱
۱۴	۲۳	سبق بدن کے حصے اور ان کے کام	۳۲
		زراعت	
۱۵	۱	کھیت	۳۵
۱۶	۲	زمین	۳۷
۱۷	۳	پودا	۳۹
۱۸	۴	موسم اور فصلیں	۴۲

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چو حرفی الفاظ

سبق (۱)

پانا	جانا	کھانا	ڈھایا	گایا	لایا
باجا	راجا	ساجھا	جالا	ڈالا	کالا

بھوکا	بھولا	جھوٹا	رُوکھا	سُوکھا	کوّا
سونا	ٹوٹا	گھوڑا	چوکا	دوڑا	سودا
پیلا	گیلا	بیٹھا	ہیرا	بیچا	سیدھا
بیٹا	لینا	دینا	پیسا	تھیلا	میلا

باجا بجا　راجہ بھولا　کھانا کھایا　ساجھا کیا
گھوڑا دوڑا　لوٹا لایا　سودا لیا　چوکا دیا
سونا تولا　تھیلا کھولا　سیدھا چلا　بھوکا سویا

سبق (۴)

کپڑا　چمکا　سمجھا　کڑوا　ہلکا　ڈھکنا
جمنا　گنگا　دریا　اجلا　دبلا　دنیا

پارہ　تارہ　چارہ　تازہ　تھانہ　دانہ
شورہ　غوطہ　موزہ　زینہ　سینہ　شیرہ
خیمہ　نیزہ　میوہ　بوسہ　کوچہ　کوزہ

بندہ　بستہ　جلسہ　قطرہ　کمرہ　گمشدہ
سرمہ　عہدہ　عمدہ　پرندہ　برشتہ　مقبرہ

اُجلا کپڑا   پھوٹا خیمہ   ڈھیلا موزہ

عمدہ جلسہ   تازہ چھکا   غوطہ مارا

موزہ پہنا   بستہ کھولا   میوہ کھایا

دریا چڑھا   بھوسہ ڈھویا   گھنٹہ بجا

لڑکی موزہ بنتی ہے۔ گنگا جمنا سے بڑی ہے ؛

سبق (۳)

بابو   ٹاپو   چاقو   قابو   لیمو   گیرو

بولو   سوچو   کھولو   سیکھو   دیکھو   بیٹھو

بھائی   تھالی   خالی   باری   باسی   پانی

ساتھی   ہاتھی   شادی   راضی   قاضی   بالی

بھاری   جھاڑی   گاڑی   روٹی   موتی   ہتولی

برفی   پگڑی   گاڑی   درزی   سردی   گرمی

Scanned by CamScanner

مرچی کرسی مرغی بجلی بکری کشتی

تیز چاقو | باسی پانی | کھٹا لیمو
برفی تولو | بجلی چمکی | بھاری گاڑی
ہاتھی کا چارہ | بابو کی پگڑی | قاضی کی کرسی
موتی کی تھالی | بھائی راضی ہوگیا
کشتی میں جلد بیٹھو | دیکھو! درزی سیتا ہے

سبق (۴)

بادل جنگل کاغذ سورج مورت مندر
کمبل دلدل ململ بوتل عورت رونق
پیتل تیتر زیور بلند درخت مکان

بارش گردش کوشش مسجد منزل موسم
مجرم مفلس منشی مطلب مقصد موقع

Scanned by CamScanner

جاہل کاہل حامل خالص ناقص غافل

لازم حاکم عالم صاحب واقف پنڈت

پیلا کاغذ روشن مکان کالا کمبل

سوکھا درخت بند مکان پہلی منزل

عورت کا زیور سردی کا موسم

مندر میں پیپل کا درخت ہے ؛

جنگل میں دلدل ہو رہی ہے ؛

پنڈت جی نے کوشش کی ؛

منشی کا مطلب حل ہوا ؛

Scanned by CamScanner

سبق (۵)

چاند جھانک سانس بھینس سینگ پیٹھ

اونٹ گھونٹ چونچ ٹھونگ رند ڈنگ

پنکھا پھندا ٹھنڈا پھنسی ڈھکی

سمدھی کھانڈ سونٹھ سونف ہلدی

روئی سوئی چاول مونگ جوار

کھیتی کولھو کھادر ارہر مسور

مصری لاٹھی موسل جامن پیڑا

پورا چاند ٹھنڈی سانس بھوری بھینس

ٹیڑھا سینگ ٹھکا اونٹ سفید کھانڈ

زرد ہلدی لمبی لاٹھی

اونٹ کی گردن　　شربت کا گھونٹ

روئی کی منڈی　　طوطے کی چونچ

رسی کا پھندا　　ارہر کی دال

طوطے کی چونچ لال ہوتی ہے ۔

رسی کا پھندا میں نے کھولا ۔

سبق (۶)

عجیب	غریب	نصیب	وکیل	امیر
فقیر	بخیل	ذلیل	زمین	امین
شریف	رذیل	عذاب	خراب	دوات
چراغ	دماغ	سوار	سنار	شمار
گلاب	گمان	جوان	گناہ	حساب
علاج	لباس	کتاب	کسان	لحاظ

خِلقت شَرارت غَفلت نفرت طاقت
صُحبت شُہرت فُرصت رُخصت مُہلت
صُورت حِکمت خِدمت رِشوت نِسبت

غریب کسان پر رحم کرنے سے وکیل کی شہرت ہوئی ؛

کسی کی نسبت بُرا گمان کرنا بھی ایک گناہ ہے ؛

اچھی صحبت میں بیٹھو تو عادت درست ہو ؛

پانچ حرف کے الفاظ

سبق (۷)

انگور اَمرُود مزدور بَندوق صَندوق
اَخروٹ افسوس پَردیس پَرہیز اَسباب

Scanned by CamScanner

بازار	برسات	تلوار	میدان	حیوان
انسان	اقرار	اِنکار	دیوار	نقصان
بھلائی	کلائی	بُرائی	مِٹھائی	سپاہی
ٹوکری	نوکری	لبنولہ	کھلونا	کٹورا
بناوٹ	سجاوٹ	سمندر	برہمن	کنارہ

میٹھا انگور ٭ چوڑا میدان ٭

بہادر سپاہی ٭ اونچی دیوار ٭

سمندر کا طوفان ٭ نقصان کا افسوس ٭

برہمن کا صندوق ٭ میدان کا کنارہ ٭

۱۔ بہادر سپاہی تلوار اور بندوق لے کر میدان میں گیا ٭

۲۔ اُس بیمار نے پرہیز نہ کرنے سے بڑا نقصان اُٹھایا ٭

Scanned by CamScanner

سبق (۸)

زمانہ خزانہ ہمیشہ سفارش پرورش
سرکار دربار نزدیک باریک رومال
تالاب بانات بادام رنگین قالین
خواہش خوراک فہرست بالشت پالکی

مضبوط مقدور مضمون معمول محصول
مدرسہ محکمہ مرتبہ مقبرہ حوصلہ
فیصلہ فاصلہ قاعدہ فائدہ ترجمہ

سرکار کا خزانہ ہمیشہ کا معمول
فائدہ کی خواہش مدرسے کے نزدیک

۱۔ زمانہ ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا ہے۔

۲۔ مدرسے کے نزدیک تھوڑے فاصلے پر تالاب ہے۔

Scanned by CamScanner

۳۔ سرکار کے خزانہ میں ملک کا محصول جمع ہوتا ہے۔

۴۔ اُس کی پالکی میں سوار ہونے کا مقدور نہیں ہے۔

سبق (۹)

تجارت	زراعت	حفاظت	شکایت	عمارت
جماعت	ضمانت	عدالت	عداوت	نصیحت
ذریعہ	طریقہ	وسیلہ	تماشا	تقاضا
اجازت	اشارہ	اطّلاع	اتفاق	ضرورت

تاریخ	تعریف	تعلیم	تکلیف	تعطیل
دستور	قانون	مقدمہ	محکمہ	رعایا
نتیجہ	تعداد	تکرار	تصویر	تدبیر

زراعت کا طریقہ ‏ ‏ ‏ تجارت کی ضرورت

عداوت کا نتیجہ ؛

عدالت نے مقدمہ کے فیصلہ کی تاریخ مقرر کی ؛

عداوت کے سبب سے رعایا کا مچلکہ لیا گیا ؛

تصویر بنانے کا طریقہ تعطیل میں سیکھ لو ؛

جو نصیحت نہیں سنتا وہ تکلیف اٹھاتا ہے ؛

سبق (۱۰)

ایندھن	بینگن	کانٹا	بانکا	جھونکا
کھونٹا	پینچا	ٹماٹکا	جھٹکا	ٹینگا
بھیڑا	بھروسا	سہارا	ٹھکانا	روشنی
صفائی	زیادہ	ارادہ	آندھی	باندھی
اٹھایا	بگاڑا	چبھویا	باندھا	پکایا

گیلا ایندھن اودا بینگن دھیمی روشنی

آندھی کا جھونکا صفائی کا ارادہ چراغ کی روشنی

Scanned by CamScanner

بینگن کس نے پکایا۔ کانٹا کیوں چبھویا۔ خدا پر بھروسہ کرو۔ گائے کھونٹے سے باندھ۔ زیادہ بکھیڑا نہ کرو۔ وہ اپنے ٹھکانے پر جا پہنچا۔ بدن اور مکان کی صفائی ضروری بات ہے۔ آندھی کے جھونکے سے ایندھن میں پتنگا جا پڑا۔

چھ حرف کے الفاظ

سبق (۱۱)

انگرکھا	انگارہ	چرواہہ	خربوزہ	بنجارہ
اندازہ	اندیشہ	دروازہ	پروانہ	شرمندہ
چمگادڑ	تمباکو	چاندنی	بیماری	پٹواری
پیمایش	پریشان	مہربان	پہلوان	قلمدان
بادشاہ	بینائی	ہوشیار	پائدار	جائداد

Scanned by CamScanner

میلا انگرکھا ۔ دہکتا انگارہ ۔ مہربان بادشاہ
بیماری کا اندیشہ ۔ ہوشیار پٹواری ۔ پائدار قلمدان

۱۔ دروازہ بند کرو ۔
۲۔ پہلوان شرمندہ ہوا ۔
۳۔ چمگادڑ رات میں اڑتی ہے ۔
۴۔ اندیشہ مت کرو ۔ پریشان کیوں ہو ۔
۵۔ ہوشیار پٹواری نے اندازہ سے پیمایش کر لی ۔
۶۔ تمباکو پینے اور کھانے سے بینائی کم ہوتی ہے ۔

سبق (۱۲)

اِمتحان	اِنتظام	اِختیار	اشتہار
اِعتبار	اِنتظار	مُعاملہ	مُقابلہ
مُطالعہ	موافقت	مُلاقات	اِحتیاط

پنساری	چپڑاسی	حلوائی	مُرغابی

سوداگر بھٹیارہ شیرینی ترکاری

آسان امتحان ۔ اچھا انتظام ۔

گہری ملاقات ۔ پورا اختیار ۔

تھوڑا اعتبار ۔ سچا معاملہ ۔

چپراسی کا مقابلہ ۔ سوداگر کی ملاقات ۔

نیلام کا اشتہار ۔ پنساری کی دکان ۔

۱۔ امتحان قریب ہے ۔ احتیاط سے کام کرو۔

۲۔ پڑھنے کا انتظام کرو ۔

۳۔ پڑھنے سے پہلے مطالعہ کر لیا کرو ۔

۴۔ اشتہار میں قیمت لکھی ہے ۔

۵۔ ان کی ملاقات کا انتظار نہ کرو ۔

۶۔ حلوائی نے شیرینی بنائی ۔

۷۔ تم کو اس معاملہ کا اختیار ہے ۔

Scanned by CamScanner

سات حرف کے الفاظ

سبق (۱۳)

امیدوار	پیداوار	زمیندار	نمبردار
کاشتکار	خیرخواہ	کارخانہ	شامیانہ
دولتمند	پارجامہ	روشنائی	تندرستی
ٹمٹمانا	جگمگانا	مسکرانا	کھٹکھٹانا

پُرانا امیدوار　　دولتمند زمیندار

محنتی کاشتکار　　گاڑھی روشنائی

چراغوں کا ٹمٹمانا　　تاروں کا جگمگانا

پیداوار اچھی ہوئی ؞ نمبردار حاضر ہے ؞

کارخانہ جاری ہے ؞ روشنائی گاڑھی ہے ؞

Scanned by CamScanner

شامیانہ تانا گیا ∴ تندرستی اچھی ہے

۱۔صاف ہوا میں ورزش کرنے سے تندرستی قایم رہتی ہے ∴

۲۔نیک زمیندار کاشتکار کا خیر خواہ ہوتا ہے ∴

۳۔گھوڑے پر نیا چارجامہ کسا گیا ∴

آٹھ حرف کے الفاظ

سبق (۱۴)

ہندوستان تحصیلدار ایمان دار غیر حاضری
دانشمندی دیاسلائی کارگزاری

۱۔بیماری کی وجہ سے غیر حاضری ہوئی ∴

۲۔آج کی غیر حاضری معاف فرمائی جائے ∴

۳۔ہندوستان میں دیاسلائی کا کارخانہ نہیں ∴

Scanned by CamScanner

۴۔ دیا سلائی سے چراغ جلد روشن ہو جاتا ہے۔
۵۔ تحصیلدار نے دانشمندی سے انتظام کیا۔
۶۔ ایمان دار آدمی ہمیشہ خوش رہتا ہے۔
۷۔ جو کارگزاری کرے گا وہ ترقی پائے گا۔
۸۔ بے اجازت غیر حاضری کرنا دانشمندی کی بات نہیں۔
۹۔ دیا سلائی کے استعمال سے بہت سا وقت بچ جاتا ہے۔
۱۰۔ ہندوستان میں کھیتی کا پیشہ زیادہ ہے۔

سبق (۱۵)

دن

سات دن کا ایک ہفتہ کہلاتا ہے۔

۱۔ سنیچر   اتوار   سوموار   منگل
بدھ   برہسپت   شکر۔

Scanned by CamScanner

۲۔ ہفتہ　　اتوار　　پیر　　منگل
بدھ　　جمعرات　　جمعہ　　۔
۳۔ شنبہ　　یکشنبہ　　دوشنبہ　　سہ شنبہ
چہارشنبہ　　پنجشنبہ　　جمعہ　　۔

۴۔ اتوار کے دن تمام کچہریاں بند رہتی ہیں
۵۔ کسی گاؤں میں جمعہ کے دن کسی میں پیر کے دن پینٹھ یا ہاٹ لگتی ہے۔
۶۔ آئندہ یکشنبہ کو سورج گرہن کی تعطیل ہوگی۔
۷۔ دوشنبہ سہ شنبہ اور چہارشنبہ کو ہولی کی چھٹی ہوگی۔
۸۔ سوموار کے دن گنگا اشنان کا بڑا میلہ ہے۔
۹۔ پیر کے دن سے ہمارا امتحان شروع ہوگا۔

Scanned by CamScanner

سبق (۱۶)

مہینہ

۱۔ سال یا برس کے بارہ مہینے ہوتے ہیں:

ہندی مہینے

۲۔ چیت	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ
ساون	بھادوں	کنوار	کاتک
اگھن	پوس	ماگھ	پھاگن

انگریزی مہینے

۳۔ جنوری	فروری	مارچ	اپریل
مئی	جون	جولائی	اگست
ستمبر	اکتوبر	نومبر	ڈسمبر

۴۔ پھاگن کے مہینے میں ہولی ہوتی ہے۔

۵۔ ڈسمبر کی پچیسویں کو بڑا دن ہوتا ہے۔

۶۔ ایک دفعہ مارچ اور ایک بار ستمبر کے مہینے

Scanned by CamScanner

میں دن رات برابر ہو جاتے ہیں :

۷۔ ساون اور بھادوں میں مینھ کی جھڑیاں لگتی ہیں :

۸۔ پوس اور ماگھ میں کڑاکے کا جاڑا پڑتا ہے :

۹۔ جیٹھ اور اساڑھ میں سخت گرمی ہوتی ہے۔ لو چلتی ہے۔ آندھیاں آتی ہیں :

سبق (۱۷)

نام

۱۔ آدمیوں نے جن چیزوں کو دیکھا بھالا یا سمجھا بوجھا ہے۔ اُن سب کا نام رکھ لیا ہے۔ نام لینے سے چیز سمجھ میں آجاتی ہے۔ نام لے کر پکارتے ہیں۔ نام لے کر چیز کو بتاتے ہیں۔ نام سے بڑے کام نکلتے ہیں۔ کیسی دِقّت ہوتی اگر چیزوں کا نام نہ رکھتے :

۲۔ جن چیزوں سے زیادہ کام پڑتا ہے۔ اُن میں سے ہر ایک کا نام الگ الگ رکھ لیا ہے ؛

آدمی۔ رام پرشاد۔ گنگا رام۔ موہن لال۔ بلدیو سنگھ یوسف۔ ابراہیم۔ احمد۔ عبد اللہ۔ کریم الدین۔ مقبول خاں ؛

شہر۔ سہارن پور۔ میرٹھ۔ علی گڈھ۔ مین پوری اٹاوہ۔ آگرہ۔ لکھنؤ۔ الہ آباد۔ بنارس ؛

دریا۔ گنگا۔ جمنا۔ رام گنگا۔ چمبل۔ بیتوا۔ کالی ندی ؛

پہاڑ۔ ہمالہ۔ بندھیاچل۔ ارولی۔ ست پڑا ؛

مُلک۔ پنجاب۔ اودھ۔ بنگالہ۔ ہندوستان چین۔ ایران ؛

۳۔ بہت سی چیزیں ایسی ہیں کہ اُن میں سے ایک طرح کی کُل چیزوں کا ایک نام رکھ لیا ہے۔ اکیلی چیز کا نام کچھ نہیں رکھا ؛

Scanned by CamScanner

جانور ۔ ہرن ۔ خرگوش ۔ لومڑی ۔ شیر ۔ گیدڑ ۔ کبوتر ۔ فاختہ ۔ مُرغابی ۔ مگر ۔ ناکا ۔ سانپ ۔ بچھو ۔ کینچوا ۔ مچھر ۔ پسّو ۔ مکڑی ؞

درخت ۔ اِملی ۔ نیم ۔ ببُول ۔ شیشم ۔ برگد ۔ آم ۔ جامن ؞

برتن ۔ گھڑا ۔ ہانڈی ۔ توا ۔ کڑھائی ۔ کٹورا ۔ رکابی ۔ دیگ ؞

رنگ ۔ سُرخی ۔ سیاہی ۔ سبزی ۔ زردی ؞

پھُول ۔ بیلا ۔ چنبیلی ۔ گلاب ۔ گیندا ۔ جوہی ۔ گلِ عباس ۔ گل مہندی ؞

کپڑے ۔ گاڑھا ۔ ململ ۔ ڈوریا ۔ اطلس ۔ ڈھاکا ۔ پاٹن ؞

کام ۔ اکتانا ۔ جھنجھلانا ۔ گڑگڑانا ۔ سنبھالنا ۔ پکڑنا ۔ کہنا سننا ؞

پیشہ ور ۔ ڈاکٹر ۔ وکیل ۔ معمار ۔ بزاز ۔ سپاہی ۔ سوداگر ۔ موچی ۔ حجام ۔ ملاح ۔ وزیر ۔ بادشاہ ؞

۱۸۔ سبق

بستی

۱۔ آدمی اپنے رہنے کے لئے گھر بناتے ہیں۔ جہاں بہت سے مکان بنائے جاتے ہیں وہ بستی کہلاتی ہے ؛

۲۔ چھوٹی بستی کو گانوٗں اور بڑی کو قصبہ اور بہت بڑی کو شہر بولتے ہیں ؛

۳۔ بستی میں مکان۔ دکانیں۔ مندر۔ مسجدیں مدرسے۔ چوپالیں۔ سرائیں اور کنوئیں بنائے جاتے ہیں۔ رستہ چلنے کو کوچے گلیاں اور سڑکیں چھوڑ دیتے ہیں ؛

۴۔ مکان اینٹ مٹی یا پتھر سے بنائے جاتے ہیں۔ بعض جھونپڑے بانس اور پھونس کے ہوتے ہیں ؛

۵۔ امیروں کے محل بڑے اور پکّے ہوتے ہیں ٭
غریبوں کے جھونپڑے چھوٹے اور کچّے ہوتے ہیں ٭
۶۔ بستی کے آس پاس باغ تالاب اور کھیت ہوتے ہیں ٭
۷۔ جس طرح ہم کو اپنا مکان اور ستھرا رکھنا چاہیئے۔ اسی طرح کُل بستی کی صفائی کا انتظام کرنا چاہیئے۔ کوڑا۔ کرکٹ اور سڑی گلی بدبُو دار چیزیں بستی سے باہر پھنکوا دینی چاہئیں ٭

(۱۹) سبق

آدمیوں کے کام

ایک جگہ بستی بسا کر رہنے سے آدمیوں کے کام چلتے خوب ہیں۔ اور سب کو آرام پہنچتا ہے ٭

۱۔ کسان کھیتی کرتا ہے۔ کھیتی سے کھانے پینے کی چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ جولاہہ کپڑا بنتا ہے۔ راج اور مزدور مکان بناتے ہیں۔ چمار چمڑا کماتا اور جوتے بناتا ہے۔ درزی کپڑے سیتا ہے۔ لوہار اور بڑھئی اوزار گھڑتے اور بہت سی کام کی چیزیں تیار کرتے ہیں۔ کمھار برتن پکاتا ہے۔ بنیا سودا بیچتا ہے۔ چوکیدار بستی کی حفاظت کرتا ہے۔ حاکم رعیت کے جھگڑے قضیے چکاتا اور بدمعاشوں کو سزا دیتا ہے۔

۲۔ حاکم سر پر نہ ہو تو بستی میں امن چین نہ ہو۔ اور جب امن چین نہ ہو تو ہمارے سب کام خراب ہو جائیں۔

سبق (۲۰)

وقت

۱۔ وقت بھی عجب چیز ہے! بہتے دریا کے مانند چپ چاپ چلا جاتا ہے۔ جو گھڑی جاتی ہے واپس نہیں آتی۔

	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں	

۲۔ کاہل آدمی کو دن کاٹنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ محنتی آدمی کا وقت ہنسی خوشی سے گذرتا ہے۔

۳۔ جو وقت کو کام میں لاتا ہے وہی نفع اٹھاتا ہے جو سستی کرتا ہے وہ مصیبت بھرتا ہے

	صبح گزری شام ہونے آئی میرؔ تو نہ چیتا اور بہت دن کم رہا	

۴۔ ہم کو وقت کی تمیز سورج اور تاروں کے نکلنے اور ڈوبنے سے ہوتی ہے۔

۵۔ پل۔ گھڑی۔ منٹ۔ گھنٹہ۔ دن۔ رات۔ ہفتہ مہینہ اور برس یہ وقت کے حصے ہیں ؞

۶۔ ہر کام کے لئے ایک وقت اور ہر وقت کے لئے ایک کام مقرر کرو ؞

سبق (۲۱)

مشہور شہر اور دریا

۱۔ ہندوستان میں سب سے بڑے شہر بمبئی اور کلکتہ ہیں ؞

۲۔ بمبئی پچھم میں اور کلکتہ پورب میں سمندر کے کنارے پر ہیں۔ وہاں سے دوسرے ملکوں کے ساتھ سوداگری ہوتی ہے۔ روزمرہ جہاز آتے جاتے ہیں ؞

۳۔ لاہور۔ دلی۔ آگرہ۔ لکھنؤ۔ الہ آباد اور بنارس بھی بڑے شہر ہیں ؞

Scanned by CamScanner

۴۔ دلی اِس مُلک کی پرانی راجدھانی ہے ؛
ہردوار۔ الہ آباد اور بنارس گنگا کے کنارے اور
متھرا جمنا کے کنارے تیرتھ گاہ ہے ؛

۵۔ گنگا اور جمنا ہندوستان کے بیچ میں ہیں
یہ دونوں دریا الہ آباد کے نیچے مل کر ایک ہوگئے
ہیں ؛

۶۔ نربدا دکھن میں۔ ستلج پنجاب میں، سندھ
ہندوستان کے پچھم میں اور برہم پتر پورب میں
بڑے دریا ہیں ؛

سبق (۲۲)

کہانی

۱۔ ایک عورت نے اپنے بچّے کو روٹی کا
ٹکڑا کھانے کے واسطے دیا ؛

۲۔ کوّا جو دیوار پر بیٹھا "کائیں کائیں" کر رہا تھا

جھپٹ سے اترا اور ٹکڑا چھین کر اُڑ گیا۔ بچہ رونے چلانے لگا۔

۳۔ عورت بچے کا بلبلانا سن کر یوں کہتی ہوئی دوڑی: "کیسا کم بخت لالچی دغا باز جانور ہے!"

۴۔ کوے نے جواب دیا کہ "جو آدمی اپنے بھائیوں کا مال دغا فریب یا چوری سے کھاتے ہیں پہلے اُن کو بُرا کہو وہ تو مجھ سے بھی زیادہ بُرے ہیں۔"

اوروں کی بُری بات تو بھاتی نہیں تم کو
پر اپنی بُرائی نظر آتی نہیں تم کو

سبق (۲۳)

بدن کے حصے اور اُن کے نام

۱۔ خدا نے ہم کو دو آنکھیں دی ہیں۔ جن سے چیزوں کی رنگت اور شکل نظر آتی ہے۔

۲۔ خدا نے ہم کو دو کان دیئے ہیں۔ جن سے آواز سنائی دیتی ہے۔ بادل کا گرجنا۔ چڑیوں کا چہچہانا۔ آدمیوں کا بولنا۔ ہاتھی کا چنگھارنا۔ گھوڑے کا ہنہنانا۔ توپ کا دغنا۔ گھنٹہ کا بجنا۔ ریل کی سیٹی ہم اپنے کانوں سے سنتے ہیں۔

۳۔ ہم ناک سے سونگھتے ہیں۔ سونگھنے سے خوشبو۔ بدبو۔ بساہند۔ سڑاہند معلوم ہوجاتی ہے۔ بدبو سے ہم کو نقصان پہونچتا ہے۔ خدا نے ناک اسی لئے دی ہے کہ ہم بدبو سے بچیں اور خوشبو سے فائدہ اٹھائیں۔

۴۔ ہم زبان سے چکھتے ہیں چکھنے سے چیزوں کا مزہ معلوم ہوتا ہے۔ کوئی چیز پھیکی ہے۔ کوئی کڑوی۔ کوئی میٹھی۔ کوئی کھٹی۔ اگر زبان میں یہ قوت نہ ہو تو بدمزہ اور خوش مزہ چیزوں میں ہم کچھ تمیز نہ

کر سکتے ہیں ؛

۵۔ خدا نے ہم کو کیا اچھے دو ہاتھ دیئے ہیں۔ جن سے چیزوں کو چھوتے۔ ٹٹولتے پکڑتے اٹھاتے پھینکتے اور اُچھالتے ہیں۔ چھونے سے ہم کو چیزوں کی سردی۔ گرمی۔ سختی۔ نرمی۔ کھردراپن اور صفائی معلوم ہو جاتی ہے۔ ہم اپنے ہاتھوں سے کھانا کھاتے۔ کپڑا بنتے اور گھر بناتے ہیں۔ انگلیوں سے ہم سیتے اور لکھتے ہیں۔ ناخن سے کھجلاتے اور گرہ کھولتے ہیں ؛

۶۔ خدا نے ہم کو دو پاؤں دئیے ہیں۔ ہم پاؤں پر سیدھے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ چلتے ہیں دوڑتے ہیں۔ کودتے ہیں۔

۷۔ خدا نے ہمارا سر سیدھا اور اونچا بنایا ہے اور جانوروں کی طرح جھکا ہوا نہیں ہے ؛

زراعت

(۱) کھیت

۱۔ یہ جو مینڈوں سے گھرے ہوئے زمین کے قطعے تم دیکھتے ہو یہی تو کھیت ہیں۔ مینڈوں سے کھیت کی حد بندی اور حفاظت ہوتی ہے۔

۲۔ وہ دیکھو! ایک آدمی ہل بیل لئے آتا ہے۔ ہل سے کھیت کو جوتے گا۔ پھر بیج بوئے گا۔ اناج کے بیج سے اناج پیدا ہوگا۔ جو ہماری خوراک ہے کپاس کے بیج سے روئی پیدا ہوگی جس سے ہماری پوشاک بنے گی۔ گنے کے ٹکڑے بوے گا تو ایکھ

Scanned by CamScanner

(اُوکھ) پیدا ہو گی اس کو کولھو میں پیل کر رس نکالیں گے رس کو پکا کر گُڑ اور راب بنائیں گے۔ راب سے شکر بنے گی۔ شکر سے طرح طرح مٹھائیاں تیار ہوں گی۔

۳- آہا- یہ تو ہمارا پڑوسی دھن سنگھ ہے۔ اجی یہ بڑا محنتی کسان ہے۔ دن نکلنے نہیں پاتا کہ یہ اپنے کھیتوں پر موجود۔ خوب جی لگا کر ہوشیاری سے کام کرتا ہے۔ اسی کی کمائی سے سارا کنبہ پلتا ہے اسی کا ایک بھائی فقیرا ہے۔ بڑا سُست اور کام چور۔ اویر سویر بوتا ہے۔ پیداوار اچھی نہیں ہوتی بلکہ پلے نہیں۔ ہمیشہ قرضدار رہتا ہے ؛

۴- کھیت کیار کے کاموں کو کھیتی باڑی

نوٹ۔ زراعت ایک عملی فن ہے۔ عمل آنکھ سے دیکھنا اور ہاتھ سے کرنا لازم ہے۔ صرف کتابوں کے پڑھنے سے نہیں آسکتا۔ ہر سبق میں جس چیز کا بیان ہوتا اُس کا نمونہ دکھا کر سمجھانا چاہیئے طالب علم ہاتھ سے بھی کچھ نہ کچھ کام کریں تاکہ ان کا جی لگے۔

کاشتکاری یا زراعت کہتے ہیں۔ جو کھیتی کرتا ہے وہ
کسان یا کاشتکار کہلاتا ہے۔ جو کسان سویرے
سویرے اپنے کھیتوں پر جاتا اور اپنے کام میں
جی لگاتا ہے۔ وہی کھاتا کماتا اور نفع اٹھاتا ہے
آڑے وقت کے لئے کچھ بچاتا ہے ؛

(۲) زمین

۱۔ زمین کیا چیز ہے؟ یہ ہی جس پر ہم سب
بستے ہیں۔ چلتے پھرتے ہیں۔ رہنے کے لئے مکان
بناتے ہیں ؛

۲۔ دیکھو! زمین پر ہرے ہرے پیڑ اُگے
ہیں۔ کوئی چھوٹا ہے کوئی بڑا۔ ان میں سے بعضے
آپ سے اُگے ہیں۔ بعضے آدمیوں نے بوٹے، یا
لگائے ہیں ؛

۳۔ جاؤ گیلی زمین میں سے تین چار پیڑ تو اکھیڑ لاؤ

مگر دونوں طرح کے لانا۔ ایسے بھی جو آپ سے اُگے ہوں۔ اور ایسے بھی جو بوٹے ہوئے ہوں اچھّا اب ہر ایک کا نام بتاؤ! یہ ہمارے کس کام آتا ہے! اِس سے ہم کو کیا چیز حاصل ہوتی ہے؟ کسی کی لکڑی کام آتی ہے۔ کسی کا پھل کھاتے ہیں۔ کسی سے غلّہ حاصل ہوتا ہے کسی سے روئی کسی سے ریشہ ۔

۴۔ اب تم سمجھے کہ زمین کیسی ضروری اور کام کی چیز ہے۔ جو یہ نہ ہو تو پیڑ کہاں اُگیں؟ پیڑ نہ ہوں تو کھانے کو اناج ترکاریاں۔ پہننے کو

نوٹ۔ طالب علموں کے ذہن نشین کرنا چاہئے کہ جانور وہ چیزیں کھا کر جی سکتے ہیں جو آپ سے اُگتی ہیں (خودرو) ہمارے لئے خودرو ہی کافی نہیں بلکہ وہ چاہئیں جن کو ہم بوتے ہیں (مزروعہ) طلبہ سے مزروعہ پودے اکھڑوا کر ہر ایک کا نام اور پیداوار پوچھی جائے وہ نہ بتا سکیں تو استاد بتائیں۔

Scanned by CamScanner

کپڑا لتّا اور گھر کا سامان بنانے کو لکڑی کیونکر ملے؟

(۳) پَودا

۱۔ دیکھو! یہ پیڑ جو زمین پر اُگے ہیں۔ ان میں کوئی تو چھوٹا اور نرم ہے۔ جیسے گیہوں کا۔ جوار کا۔ کپاس کا۔ یہ سب **پودے** کہلاتے ہیں۔ کوئی بڑا اور سخت ہے۔ جیسے نیم کا۔ پیپل کا۔ آم کا۔ یہ **درخت** کہلاتے ہیں۔

۲۔ آؤ گیلی زمین میں سے ایک پودا اُکھیڑیں اور دیکھو! اس کا ایک حِصّہ تو زمین کے اندر ہی تھا دیکھو! جو حِصّہ زمین کے اوپر تھا۔ اس کا رنگ تو ہرا ہے۔ اس پہلے حِصّے کو جڑ کہتے ہیں۔ جڑ زمین کے اندر رہتی ہے اور وہیں بڑھا کرتی ہے۔

Scanned by CamScanner

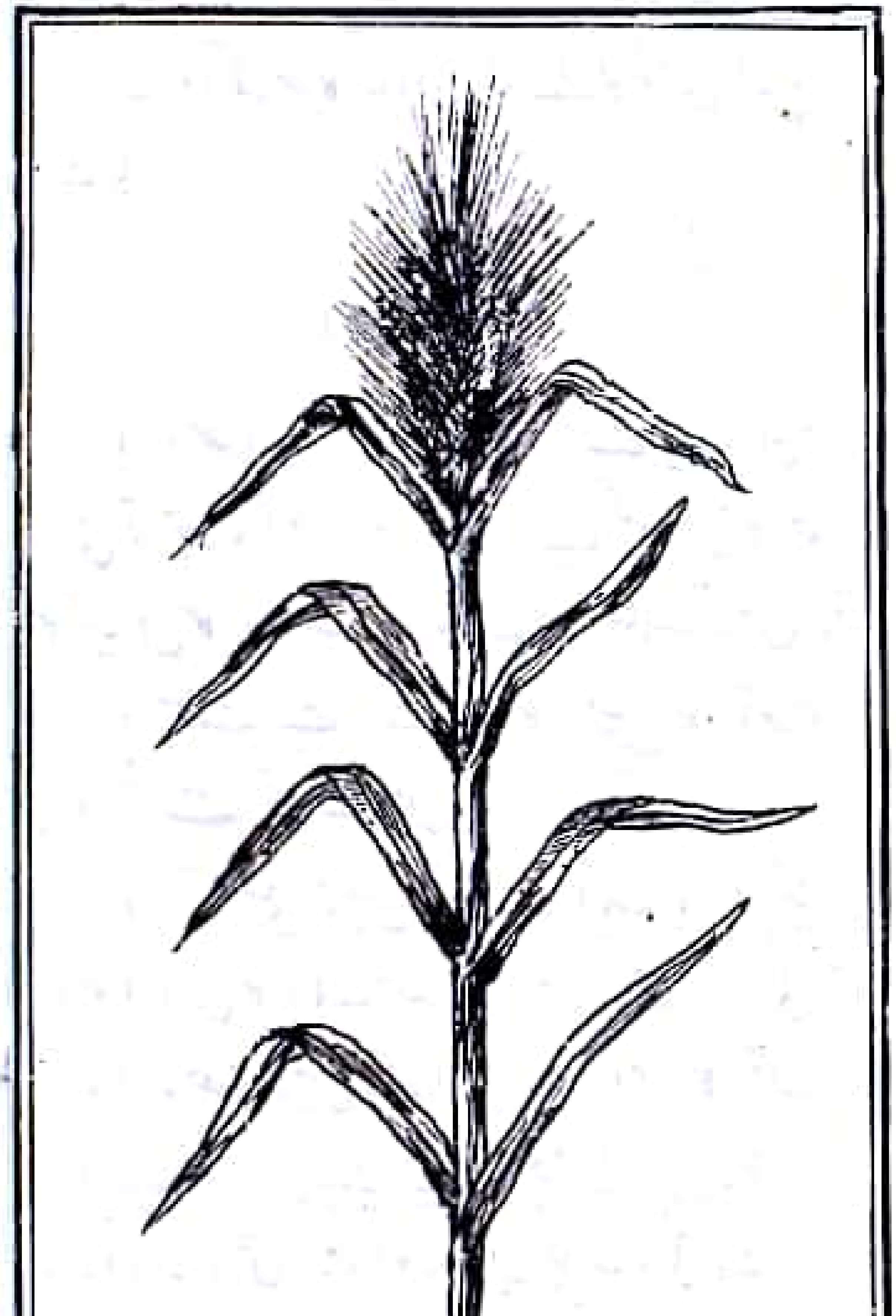

Scanned by CamScanner

۳- پیڑ کا ہرا حصّہ جڑ سے اوپر کا جو زمین کے باہر نکلا رہتا ہے اُس کو تنہ کہتے ہیں۔ یہ جو تنہ کے اوپر ہری ہری ہوا سے ہلتی نظر آتی ہیں یہ پتّیاں کہلاتی ہیں۔ پتّیاں ہمیشہ تنہ ہی پر لگتی ہیں جڑمیں کبھی نہیں ہوتیں ؛

۴- اب تو جان گئے ہو گے۔ پیڑ کے کتنے حصّے ہوتے ہیں؟ جی ہاں! تین جڑ- تنہ- پتّیاں

نوٹ ۱ علم میں ترتیب کی بڑی ضرورت ہے۔ بچوں کو شروع ہی سے ہر چیز ترتیب کے ساتھ دکھانی اور یاد کرانی چاہئیے

نوٹ ۲- تنہ اور جڑ کی یہ بڑی پہچان ہے کہ تنہ پر پتّیاں ہوتی ہیں اور پتّی کی جڑ میں آنکھیں یا اکھوا ہوتا ہے جس کے بڑھنے سے پتّی یا ڈالی بنتی ہے۔ جڑ پر نہ تو پتّیاں ہوتی ہیں نہ اکھوے! ادرک ہلدی۔ آلو وغیرہ گو زمین کے اندر ہوتے ہیں۔ مگر جڑ نہیں ہیں بلکہ ایک قسم کے تنہ ہیں۔ کیونکہ اُن پر آنکھیں ہوتی ہیں! اِن کے بونے سے نئے پودے پیدا ہوتے ہیں بیج اور آنکھ یہ دو چیزیں ہیں جن سے نیا پودا پیدا ہوتا ہے ؛

Scanned by CamScanner

تنے پر پتیوں کے علاوہ پھول اور پھل بھی لگتے ہیں۔ پھلوں میں دانے ہوتے ہیں۔ جن کو بیج کہتے ہیں ۔

(۴) موسم اور فصلیں

۱۔ پچھلے سبقوں میں تم پڑھ چکے ہو۔ سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہے سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں ؟

۲۔ تین موسم ہوتے ہیں۔ برسات۔ جاڑا۔ گرمی

۳۔ اچھا تو برسات کب سے کب تک رہتی ہے ۔

اساڑھ کے مہینے میں شروع اور کنوار میں ختم اس موسم کی کھیتی **خریف کی فصل** کہلاتی ہے اور جو چیز اس فصل میں بوئی جاتی ہے۔ اُس کو خریف کی جنس کہتے ہیں ۔

Scanned by CamScanner

۳۔ برسات کے ختم ہوتے ہی جاڑا شروع ہوتا
ہے۔ کاتک سے ماگھ تک رہتا ہے۔ اس موسم
کی کھیتی کو **ربیع کی فصل** کہتے ہیں اور جو چیز
اس فصل میں بوتے ہیں وہ ربیع کی جنس کہلاتی
ہے ؎

۴۔ جاڑا رخصت ہوا تو گرمی آئی۔ پھاگن

نوٹ ۔ ممالک متحدہ آگرہ واودھ میں تین موسم ہوتے ہیں
فصل خریف میں وہ بوتے ہیں جو مرطوب موسم اور گرم آب
وہوا چاہتی ہیں۔ ربیع میں وہ اجناس جو سرد موسم اور خشک
آب وہوا چاہتی ہیں جن ملکوں میں بارش سال کے زیادہ حصوں
میں ہوتی ہے اور جاڑا نہیں ہوتا جیسے مدراس تو وہاں ربیع کی
اجناس کم بوتے ہیں۔ مگر خریف کی جنس مثلاً دھان سال میں
تین بار تک بوتا اور کاٹا جاتا ہے کہ وہاں صرف ایک فصل
خریف کی ہوتی ہے ؎

سے لے کر جیٹھ تک رہتی ہے۔ اس موسم کو زائد فصل کہتے ہیں اور جو چیز اس فصل میں بوتے ہیں وہ زائد فصل کی جنس کہلاتی ہے۔

تمت بالخیر

۱۳۵۱ھ

Scanned by CamScanner

اعلان

ہر قسم کی رنگین و سادہ چھپائی نہایت
ہی عمدہ اور وعدہ پر طبع کرنے کا خاص
طور سے اہتمام کیا گیا ہے مشہور ماہرین فن
اس کارخانہ میں کام انجام دیتے ہیں اور
المعہ اجرت بھی کم لیجاتی ہے لں

منیجر رزاقی مشین پریس

Scanned by CamScanner